عورتوں کا بیعت ہونا

فتوی نمبر:WAT-377

تاریخ اجراء:25جُمادَی الاُولیٰ1443 ھ/30دسمبر2021

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیعت صرف مرد حضرات ہی ہوسکتے ہیں یا عورتیں بھی بیعت ہوسکتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مردوں کی طرح عورتیں بھی بیعت ہوسکتی ہیں۔احادیث طیبہ سے ثابت ہے کہ صحابیات (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کرتی تھیں، جس کی تفصیل قرآن پاک اور کتب احادیث میں موجود ہے۔البتہ یہ ضرور ذہن نشین ہونا چاہئے کہ جس بھی پیر سے بیعت کی جائے،اس پیر میں درج ذیل چار شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

(۱) صحیح العقیدہ سنی ہو۔(۲)عقائد اہلسنت سے پورا واقف،کفرواسلام وگمراہی وہدایت کے فرق کاخوب جاننے والا ہو۔اور علم فقہ اپنی ضرورت کے مطابق جانتا ہو اور جن مسائل کی ضرورت پیش آئے،وہ مسائل کتابوں سے خود نکال سکتا ہو۔(۳)اس کا سلسلہ باتصالِ صحیح سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتا ہو۔(۴)فاسق معلن نہ ہو۔

جس شخص میں بیان کی گئیں چاروں شرطیں پائی جائیں،وہی جامع شرائط پیر اور حقیقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب ہے اور ایسے ہی سے بیعت کی جاسکتی ہے اور جس میں مذکورہ شرائط نہ پائی جائیں یا ان میں سے کوئی ایک بھی کم ہو،تو وہ پیر بننے کا اہل ہی نہیں،بلکہ اس کے ہاتھ پر بیعت کرنا،ناجائز و گناہ ہے اور اگر کسی نے ایسے شخص کی بیعت کرلی ہو،تو اس کو ختم کرنا لازم ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ